

جیسا کہ گذشتہ اسباق میں بتایا جا چکا ہے کہ جب الفاظ قرآنیہ میں الف، واو اور یاء (حروف المد) بغیر حرکات کے ہوں تو اپنے سے پہلے والے حرف کی آواز کو دو سیکنڈ تک بڑھانے کا کام کرتے ہیں۔ لیکن بعض الفاظ قرآنیہ میں ایسے حروف کی آواز کو مزید لمبا کیا جاتا ہے جس کے باقاعدہ قواعد موجود ہیں۔ سر دست اتنا سمجھ لینا کافی ہے کہ مدزائد کی دو اقسام ہیں: مدّ صغیر اور مدّ کبیر۔ جن کو قرآن مجید میں دو ملتے جلتے نشانوں سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ بر صغیر پاک و ہند میں یہ ”چھوٹی مد“ اور ”بڑی مد“ کے نام سے زیادہ معروف ہیں۔ مدّ صغیر کے نشان پر پچھلے حرف کی آواز کو تین سے چار سیکنڈ اور مدّ کبیر کے نشان پر چار سے پانچ سیکنڈ تک لمبا کیا جاسکتا ہے۔ مدہ کے بارہ میں مزید معلومات ”خلاصۃ القواعد“ میں ملاحظہ فرمائیں۔

It has been previously mentioned that consonant letters are prolonged when they follow letters of prologation for about 2 seconds. Sometimes this sound is stretched further according to the rules. At this stage, it is important to know that there are two broad categories of extended elongation i.e. (1) **al-Maddus-Saghīr** (medium long elongation) and (2) **al-Maddul-Kabīr** (extra long elongation). Both types of extended elongations are recognised by similar signs. Please note the slight difference in its sign in the practice text. The duration of extended prolongation for type 1 is about 3 to 5 seconds/counts and for type 2 it will be 4 to 6 seconds/counts approximately, subject to mode of recitation.

Exercise 19.1

مد صغیر Medium-long stretch

غَيْبَةً أَحَدًا	سَارِعُونَ إِلَى	بِمَا أُنزِلَ	الَّتِي أَنْعَمْتُ
إِلَىٰ أَهْلِهِ	يَرَاهُ أَحَدٌ	الَّتِي أَنْعَمْتُ	قُوا أَنْفُسَكُمْ
مَا أَدْرَاكَ	يَأْيُهَا الَّذِي	يُدْعَىٰ إِلَىٰ	يُبْنَىٰ أَدَمَ
وَلَهُ أَجْرٌ	عَبْدِيهِ آيَاتٍ	فَلَا أَقْسِمُ	مَا أَصْحَابُ
رَبَّنَا أَنْتِمْ	مَا أَصَابَ	الَّذِي أَخْرَجَ	إِعْلَمُوا أَنَّ

Exercise 19. 2

Extra-long stretch مَكْبِير

جَانٌّ	تُضَارُّوهُنَّ	حَمَّ	الْمَّ
يُؤَادُونَ	الْحَاقَّةُ	وَالصَّفَاتِ	ءَ اللَّهِ
كَهَيْعَصَّ	طَسَمَّ	حَافِينَ	حَاجَّ
دَابَّةٍ	الْآءِ اللَّهِ	مُدَّهَا مَتْنِ	بَطَائِنُهَا
جَانٌّ	حَاجَّهُ	الصَّاحَّةُ	الطَّامَّةُ
خَاصَّةً	تُشَاقُونَ	أَمِينِ	رَادَّ
يَتَبَاسَا	صَوَافٍ	طَائِفَتِنِ	تَحْضُونَ
حَادَّ	لِيَحَاجُّوكُمْ	بِرَادِي	كَافَّةً
تَشَاءُ	أَوْلِيَاءَ	رَادُّوهُ	تَتَّبِعَانِ
وَأَبْنَاءَكُمْ	أَبْنَاءَنَا	حَاجَكَ	قَائِمٌ
أَنَاءَ الْبَيْلِ	قَائِمَةٌ	يُحَاجُّوكُمْ	جَاءَكَ
غَيْرِ مُضَارٍّ	مِنَ النِّسَاءِ	أَحْيَاءُ	بَاءُ
أَوْلِيَّكُمْ	طَائِرِكُمْ	يُرَآءُونَ	خَطِيئَةً